يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا
تم جب اُن کی طرف پلٹو گے تو وہ تمہارے سامنے اعذار پیش کریں گے ، کہہ دیجیے کہ

تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ
بہانے نہ بناؤ ، ہم ہرگز تمہاری بات نہ مانیں گے ، بے شک اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتادیے ہیں،

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى
اب اللہ اور اُس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم اُس کی طرف

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
لوٹائے جاؤ گے جو کُھلے اور چُھپے کا جاننے والا ہے ، پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ
تم کر رہے تھے ﴿٩٤﴾ یہ لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں

اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ
کھائیں گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو ، پس تم اُن سے درگزر کرو ، بے شک وہ

رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٩٥﴾
ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے بدلے میں اُس کے جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿٩٥﴾

يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ
وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ ، اگر تم اُن سے راضی بھی ہو جاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٩٦﴾ اَلۡاَعۡرَابُ
تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں ﴿٩٦﴾ دیہات والے

اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ
کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اِسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو کچھ اُتارا ہے

اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ
اُس کے حدود سے بے خبر رہیں ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾ اور اُن

الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
دیہاتیوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو جُرمانہ سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے واسطے

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ
بُرے وقت کے منتظر رہتے ہیں ، بُرا وقت اُن ہی پر پڑنے والا ہے اور اللہ سُننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے

الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ
دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کے یہاں قُرب کا اور رسول کی دعائیں لینے کا

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
ذریعہ بناتے ہیں ، ہاں بے شک وہ اُن کے لیے قُرب کا ذریعہ ہے ، اللہ اُن کو اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
داخل کرے گا ، یقیناً اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۹۹﴾ اور جو لوگ پہل کرنے والے

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اور مُقدّم ہیں مہاجرین و انصار میں سے اور جنہوں نے خوبی کے ساتھ اُن کی

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے

عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
اور اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ
وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۱۰۰﴾ اور تمہارے آس پاس

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
جو دیہاتی ہیں اُن میں منافق ہیں ، اور مدینہ والوں میں بھی (منافق ہیں)،

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
وہ نفاق پر جم گئے ہیں ، تم اُن کو نہیں جانتے لیکن ہم اُن کو جانتے ہیں،

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ ایک بڑے عذاب کی طرف بھیجے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کرلیا ہے ، اُنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے، کچھ بھلے

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور کچھ بُرے ، امید ہے کہ اللہ اُن پر توجّہ کرے ، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٠٢﴾ آپ اُن کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے جس سے آپ اُن کو پاک کرو گے

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

اور اُس کے ذریعے اُن کا تزکیہ کرو گے ، اور آپ اُن کے لیے دعا کیجیے بے شک آپ کی دعا اُن کے لیے

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تسکین کا سبب ہوگی ، اور اللہ سب کچھ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے،

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ہے ﴿١٠٤﴾ کہہ دیجیے کہ عمل کرو ، اللہ اور اُس کا رسول

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ

اور اہلِ ایمان تمہارے عمل کو دیکھیں گے ، اور تم جلد اُس کے پاس لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

جو تمام کُھلے اور چُھپے کو جانتا ہے پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

کررہے تھے ﴿١٠٥﴾ کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک ٹھہرا ہوا ہے ، یا وہ اُن کو

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

سزا دے گا یا اُن کی توبہ قبول کرے گا ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾ اور کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے ایک مسجد اِس کام کے لیے بنائی ہے کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہونچائیں

وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

اور کافرانہ باتیں کریں،مؤمنوں میں پھوٹ ڈالیں اور اُس شخص کو ایک اڈّہ فراہم کریں جس کی پہلے سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا

اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ جنگ ہے ، اور یہ قسمیں ضرور کھا لیں گے کہ بھلائی کے سوا ہماری کوئی اور

الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ

نیت نہیں ہے ، لیکن اللہ اِس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ پکّے جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾ آپ اُس عمارت میں

فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ
کبھی کھڑے نہ ہونا ، البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر

يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ
پڑی ہے وہ اِس لائق ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں،اُس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ
پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ
اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے ڈر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی یا وہ شخص بہتر ہے جس نے

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ
اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے پھر وہ عمارت اُس کو لے کر

نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
جہنم کی آگ میں گر پڑی ، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ
اور یہ عمارت جو اُنھوں نے بنائی ہمیشہ اُن کے دِلوں میں شک کی بنیاد بنی رہے گی سوائے اِس کے کہ

اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ
اُن کے دل ہی ٹکڑے ہو جائیں ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ بے شک اللہ نے

اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
مؤمنوں سے اُن کی جان اور اُن کے مال کو خرید لیا ہے جنّت کے

لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ
بدلے ، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے ہیں

وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
اور مارے جاتے ہیں ، یہ اللہ کے ذِمّے ایک سچّا وعدہ ہے تورات میں اور انجیل میں

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
اور قرآن میں ، اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے ، پس تم خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
اُس معاملے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے ، اور یہی سب سے بڑی

الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآٮِٕبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ
کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾ وہ توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے ہیں ، حمد کرنے والے ہیں،

السَّآٮِٕحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ
اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں ، رکوع کرنے والے ہیں ، سجدہ کرنے والے ہیں ، بھلائی کا حکم

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ
کرنے والے ہیں ، بُرائی سے روکنے والے ہیں ، اللہ کی حدوں کا خیال

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ‌ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ
رکھنے والے ہیں ، اور مؤمنوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿۱۱۲﴾ نبی کے لیے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا
اور اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں مناسب نہیں کہ مُشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں ، چاہے وہ

اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ
اُن کے رشتے دار ہی ہوں جب کہ اُن پر کُھل چکا کہ یہ جہنم میں جانے والے

الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا
لوگ ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا صرف

عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ
اُس وعدہ کی وجہ سے تھا جو اُنھوں نے اُس سے کر لیا تھا ، پھر جب اُن پر کُھل گیا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ‌ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾
اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے تعلّق ہو گئے ، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل ، بردبار تھے ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى
اور اللہ کسی قوم کو اُس کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک اُن کو

يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾
صاف صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے اُنھیں بچنا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ؕ
بے شک اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں اور زمین میں ، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے،

وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ
اور اللہ کے سِوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾ بے شک

منزل ۲

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ
اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر توجّہ فرمائی جنہوں نے

اتَّبَعُوۡهُ فِيۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ
تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا ، بعد اِس کے کہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دِل

قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ
کجی کی طرف مائل ہو چکے تھے ، پھر اللہ نے اُن پر توجّہ فرمائی ، بے شک اللہ اُن پر مہربان ہے،

رَّحِيۡمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰۤى
رحم کرنے والا ہے ﴿١١٧﴾ اور اُن تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ مُلتوی چھوڑ دیا گیا تھا ، یہاں تک کہ

اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ
جب زمین باوجود اپنی وسعت کے اُن پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے

عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ
تنگ آ گئے اور اُنہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مِل سکتی سوائے اِس کے کہ اُسی کی طرف

اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
رجوع کیا جائے، پھر اللہ نے اُن کے حال پر توجّہ فرمائی تا کہ وہ آئندہ بھی توبہ کرسکیں، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿١١٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا
بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾ اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور سچّے لوگوں

مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ
کے ساتھ رہو ﴿١١٩﴾ مناسب نہیں تھا مدینہ والوں اور اطراف کے

حَوۡلَهُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ
دیہاتیوں کے لیے کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہیں

وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں ، یہ اِس لیے کہ

لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِيۡ سَبِيۡلِ
جو پیاس اور تھکان اور بھوک بھی اُن کو اللہ کی راہ میں لاحق ہوتی ہے

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ
اور جو قدم بھی وہ کافروں کو رنج پہونچانے والا اُٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ

مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ
دشمن سے چھینتے ہیں اُن کے بدلے میں اُن کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۲۰ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ
بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۝۱۲۰ اور جو

نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا
چھوٹا یا بڑا خرچ اُنہوں نے کیا اور جو میدان اُنہوں نے طے کیے وہ سب اُن کے لیے

كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۲۱
لکھا گیا ؛ تاکہ اللہ اُن کے عمل کا اچھے سے اچھا بدلہ دے ۝۱۲۱

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ
اور یہ ممکن نہ تھا کہ اہلِ ایمان سب کے سب نکل کھڑے ہوں ، تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ

كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ
اُن کے ہر گروہ میں سے ایک حصّہ نکل کر آتا ؛ تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرتا

وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ
اور واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو آگاہ کرتا ؛ تاکہ وہ بھی پرہیز کرنے والے

يَحۡذَرُوۡنَ ۝۱۲۲ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ
بنتے ۝۱۲۲ اے ایمان والو ! اُن کافروں سے جنگ کرو

يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا
جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں ، اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۱۲۳ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ
اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ۝۱۲۳ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا
تو اُن میں سے بعض کہتے ہیں کہ اِس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا ہے ؟ پس جو

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۝۱۲۴
ایمان والے ہیں اُن کا اِس نے ایمان بڑھا دیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ۝۱۲۴

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى
اور جن لوگوں کے دِلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اُس نے بڑھا دی اُن کی گندگی پر

منزل ۲

ع ۱۵

الربع

رِجۡسِهِمۡ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ
گندگی اور وہ مرنے تک کافر ہی رہے ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ

يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ
ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں

وَلَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ
اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو یہ لوگ

بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ
آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں ، پھر

انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾
چل دیتے ہیں ، اللہ نے اُن کے دِلوں کو پھیر دیا اِس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام لینے والے لوگ نہیں ہیں ﴿۱۲۷﴾

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ
تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے ، تمہارا نقصان میں پڑنا

مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾
اُس پر بھاری ہے، وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے ، ایمان والوں پر نہایت شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ
پھر بھی اگر وہ منھ پھیر لیں تو کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اُسی پر

تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع
میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

(سورۂ یونس مکہ مکرّمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۴۰، ۹۴ تا ۹۶) مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۱۰۹) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۱) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے اور سورۂ اِسراء کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۱۸۳۲) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اس میں (۹۰۹۹) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ
الف لام را ، یہ حکمت سے بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو اِس پر

عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ
حیرت ہے کہ ہم نے اُنہیں میں سے ایک شخص پر وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ
اور جو ایمان لائیں اُن کو خوش خبری سُنا دو کہ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲
سچا مرتبہ ہے ، منکروں نے کہا کہ یہ شخص تو کُھلا جادوگر ہے ۝۲

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ
بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا
چھ دنوں (ادوار) میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا ، وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے ، اُس کی

مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں ، وہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ
پس تم اُسی کی عبادت کرو ، کیا تم سوچتے نہیں ۝۳ اُسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے ،

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ
یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے ، بے شک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا ؛ تاکہ جو لوگ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ
ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے ، اور جنھوں نے

كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا
انکار کیا اُن کے انکار کے بدلے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی اور درد ناک

يَكۡفُرُوۡنَ ۝۴ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ
عذاب ہے ۝۴ اور اللہ وہی ہے جس نے سورج کو سراپا روشنی بنایا اور چاند کو سراپا

نُوۡرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
نور اور اُس کے (سفر کے) لیے منزلیں مقرّر کر دیں ؛ تاکہ تم برسوں کی گنتی

وَالۡحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ۚ يُفَصِّلُ
اور (مہینوں کا) حساب معلوم کرسکو ، اللہ نے یہ سب کچھ بغیر کسی صحیح مقصد کے پیدا نہیں کر دیا ، وہ یہ نشانیاں

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝۵ اِنَّ فِىۡ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ
کھول کھول کر بیان کرتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ۝۵ یقیناً رات اور دن کے

وقفُ النّبیّٖ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ۱۲

منزل ۳

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ
اُلٹ پھیر میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اُن میں اُن لوگوں کے لیے

لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا
نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں ﴿٦﴾ بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے

بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا
اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے

غٰفِلُوۡنَ ﴿٧﴾ اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٨﴾
بے پروا ہیں ﴿٧﴾ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اُس وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿٨﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ، اللہ اُن کے ایمان کی بدولت اُن کو

بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِيۡ جَنّٰتِ
اُن کے مقصد تک پہونچا دے گا ، اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی نعمت کے

النَّعِيۡمِ ﴿٩﴾ دَعۡوٰهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ
باغوں میں ﴿٩﴾ اُن کے منھ سے یہ بات نکلے گی : ”سبحان اللہ“ اور اُن کا آپس میں سلام

فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ
یہ ہوگا: ”السلام علیکم“ اور اُن کی اخیر بات یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٠﴾ ع وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ
رب ہے ﴿١٠﴾ اور اگر اللہ لوگوں کے لیے عذاب اُسی طرح جلد پہونچا دے

بِالۡخَيۡرِ لَقُضِيَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ لَا
جس طرح وہ اُن کے ساتھ رحمت میں جلدی کرتا ہے تو اُن کی مدّت ختم کر دی گئی ہوتی، لیکن ہم اُن لوگوں کو

يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿١١﴾ وَاِذَا مَسَّ
جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں ﴿١١﴾ اور انسان کو جب

الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ
کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے،

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى
پھر جب ہم اُس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اُس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت پر

منزل ٣

ع ٢/١٠

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾
ہم کو پُکارا ہی نہ تھا ، اِس طرح حد سے گُزر جانے والوں کے لیے اُن کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿١٢﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ
اور ہم نے تم سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا جب کہ اُنھوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ
اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کُھلی دلیلوں کے ساتھ آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ بنے،

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں مُجرم لوگوں کو ﴿١٣﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد تم کو

خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
ملک میں جانشین بنایا ؛ تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسا

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
عمل کرتے ہو ﴿١٤﴾ اور جب اُن کو ہماری کُھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ
ہمارے پاس آنے کی اُمید نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ اِس کے سِوا کوئی اور قرآن لاؤ

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ
یا اِس کو بدل دو ، آپ کہہ دیجیے کہ میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے جی سے اُس کو

نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ
بدل دوں ، میں تو صِرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے ، اگر میں اپنے رب کی

عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ
نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دِن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٥﴾ کہہ دیجیے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ
چاہتا تو میں اِس کو تمھیں نہ سُناتا اور نہ اللہ اِس سے تمھیں با خبر کرتا ، میں

لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ
اِس سے پہلے تمھارے درمیان ایک عمر بسر کر چکا ہوں ، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٦﴾ اُس سے بڑھ کر

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اُس کی نشانیوں کو جُھٹلائے،

منزل ٣

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿١٧﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ
یقیناً مُجرموں کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی ﴿١٧﴾ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی

دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ
عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نقصان پہونچا سکیں اور نہ نفع پہونچا سکیں ، اور وہ کہتے ہیں کہ

هٰٓؤُلَاۤءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا
یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو

لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
جو اُس کو آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں ، وہ پاک اور برتر ہے اُس سے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً
جس کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿١٨﴾ اور لوگ ایک ہی اُمّت تھے

فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
پھر اُنہوں نے اختلاف کیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿١٩﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ
اُس بات کا فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١٩﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پر

اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ
اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ، کہہ دیں کہ غیب کی خبر تو

لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَاۤ
اللہ ہی کو ہے ، پس تم لوگ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٢٠﴾ اور جب

اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا
کوئی تکلیف پڑنے کے بعد ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ فوراً

لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ
ہماری نشانیوں کے معاملے میں بہانے بنانے لگتے ہیں، کہہ دیجیے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں اُن سے بھی زیادہ تیز ہے،

اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِىۡ
یقیناً ہمارے فرشتے تمہاری بہانے بازیوں کو لکھ رہے ہیں ﴿٢١﴾ وہ اللہ ہی ہے

يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى
جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے ؛ چنانچہ جب تم کشتی میں

منزل ٣ ع ٧

الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

ہوتے ہو اور کشتیاں لوگوں کو لے کر مُوافق ہوا سے چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ اُس سے خوش ہوتے ہیں کہ

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ

یکا یک ایک تیز ہوا آتی ہے اور اُن پر ہر جانب سے موجیں

مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

اُٹھنے لگتی ہیں اور وہ گُمان کر لیتے ہیں کہ ہم گھر گئے ، اُس وقت وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

خالص کر کے اُس کو پُکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں اِس سے نجات دے دی تو یقیناً ہم شُکر گُزار

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

بندے بنیں گے ﴿٢٢﴾ پھر جب وہ اُن کو نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ

نا حق سرکشی کرنے لگتے ہیں ، اے لوگو ! تمہاری سرکشی تمہارے اپنے ہی خلاف ہے،

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

دنیا کی زندگی کا نفع اُٹھا لو پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم تم کو بتادیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿٢٣﴾ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

جیسے پانی کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا تو زمین کا سبزہ

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ

خوب نکلا جس کو آدمی کھاتے ہیں اور جس کو جانور کھاتے ہیں ، یہاں تک کہ جب زمین

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ

پوری رونق پر آگئی اور سَنور اُٹھی اور زمین والوں نے گُمان کر لیا کہ

اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا

اب یہ ہمارے قابو میں ہے تو اچانک اُس پر ہمارا حکم رات کو یا دِن کو آ گیا

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

پھر ہم نے اُس کو کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں ، اِس طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى

ہم نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿٢٤﴾ اور اللہ سلامتی کے

دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

گھر کی طرف بُلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دِکھا دیتا ہے ﴿٢٥﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ

جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے بھلائی ہے اور اُس پر مزید بھی ، اور اُن کے چہروں پر نہ سیاہی

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

چھائے گی اور نہ ذِلّت ، یہی جنّت والے لوگ ہیں وہ اُس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ

رہیں گے ﴿٢٦﴾ اور جنہوں نے بُرائیاں کمائیں تو بُرائی کا بدلہ اُس کے

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

برابر ہے اور اُن پر رُسوائی چھائی ہوئی ہوگی ، کوئی اُن کو اللہ سے بچانے والا

عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ

نہ ہوگا ، گویا کہ اُن کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیے

مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾

گئے ہیں ، یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

اور جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر ہم شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

ٹھہرو تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی ، پھر ہم اُن کے درمیان تفریق کر دیں گے اور اُن کے شریک

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ

کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے ﴿٢٨﴾ پس اللہ ہمارے

شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے ، ہم تمہاری عبادت سے بالکل

لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ

بے خبر تھے ﴿٢٩﴾ اُس وقت ہر شخص اپنے اُس عمل سے دو چار ہوگا جو اُس نے کیا تھا

منزل ٣

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اور لوگ اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو جھوٹ اُنھوں نے گھڑے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اُن سے جاتے رہیں گے ﴿٣٠﴾ کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ
یا کون ہے جو کان پر اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور کون بے جان میں سے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور کون معاملات کا

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾
انتظام کر رہا ہے ، وہ کہیں گے کہ اللہ ، کہہ دیجیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٣١﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا
پس وہی اللہ تمہارا حقیقی پروردگار ہے ، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ
اور کیا ہے ؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو ﴿٣٢﴾ اسی طرح آپ کے رب کی

رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿٣٣﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
کہہ دیں کہ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہو پھر وہ دوبارہ بھی

يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
پیدا کرے ؟ کہہ دیں کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
بھٹکے جاتے ہو ﴿٣٤﴾ کہہ دیں کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
کرتا ہو ، کہہ دیں کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے ، پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ مستحق ہے یا وہ جس کو خود ہی راستہ نہ ملتا ہو بلکہ اُسے راستہ بتایا جائے،

فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا
تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اُن میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی

ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کر رہے ہیں ، اور گمان حق بات میں کچھ بھی کام نہیں دیتا ، بے شک اللہ کو

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ
خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ
اللہ کے سِوا کوئی اُس کو بنا لے ؛ بلکہ یہ تصدیق ہے اُن پیشین گوئیوں کی جو اِس سے پہلے

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
موجود ہیں اور کتاب کی تفصیل ہے ، اِس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ ۟ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
طرف سے ہے ﴿۳۷﴾ کیا لوگ کہتے ہیں کہ اِس شخص نے اُس کو گھڑا ہے ، کہہ دیجیے کہ تم اُس کے مانند

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
کوئی ایک ہی سورت لے آؤ اور اللہ کے سِوا تم جس کو بُلا سکو بُلا لو ، اگر تم

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ
سچّے ہو ﴿۳۸﴾ بلکہ یہ لوگ اُس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو اُن کے علم کے اِحاطے میں نہیں آئی

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
اور جس کی حقیقت ابھی اُن پر نہیں کُھلی ، اِسی طرح اُن لوگوں نے بھی جُھٹلایا جو اُن سے

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾
پہلے گُزرے ہیں ، پس دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿۳۹﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
اور اُن میں سے وہ بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں لائیں گے ،

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
اور آپ کا رب فساد مچانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر وہ آپ کو جُھٹلاتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّاۤ اَعْمَلُ
میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، تم اُس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں

منزل ٣ ع ٩

وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
اور میں بھی اُس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو ﴿۴۱﴾ اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾
کان لگاتے ہیں ، تو کیا آپ بہروں کو سُناؤ گے جب کہ وہ سمجھ سے کام نہ لے رہے ہوں ؟ ﴿۴۲﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ
اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں ، تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دِکھاؤ گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ
اگرچہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں ﴿۴۳﴾ اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں

شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ
کرتا مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
اللہ اُن کو جمع کرے گا ، گویا کہ وہ بس دن کی گھڑی دنیا میں تھے،

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے ، بے شک سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنھوں نے اللہ سے ملنے کو

اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
جھٹلایا اور وہ راہِ راست پر نہ آئے ﴿۴۵﴾ ہم تم کو اُس کا کوئی حصّہ

الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
دِکھا دیں جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں یا تمہیں وفات دے دیں بہرحال اُن کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر

اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰی مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
اللہ گواہ ہے اُس پر جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور ہر اُمّت کے لیے

رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
ایک رسول ہے ، پھر جب اُن کا رسول آ جاتا ہے تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اور اُن پر کوئی ظلم نہیں ہوتا ﴿۴۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا
اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ میں اپنے واسطے بھی بُرے

منزل ۳

وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ

اور بھلے کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے ، ہر اُمّت کے لیے ایک وقت ہے ، جب اُن کا وقت

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

آ جاتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے ﴿۴۹﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا

کہہ دیں کہ بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آ پڑے یا دن کو آ جائے تو مجرم لوگ اُس سے پہلے

ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

کیا کر لیں گے ﴿۵۰﴾ کیا جب وہ عذاب آ ہی پڑے گا تب اُسے مانو گے ؟

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

(اُس وقت تو تم سے یہ کہا جائے گا کہ) اب مانے؟ حالانکہ تم ہی (اِس کا انکار کر کے) اُس کی جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو ، یہ اُسی کا

تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

بدلہ مِل رہا ہے جو کچھ تم کماتے تھے ﴿۵۲﴾ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

اَحَقٌّ هُوَ ؔؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَمَاۤ اَنْتُمْ

کیا یہ بات سچ ہے ، کہہ دیجیے کہ ہاں میرے رب کی قسم ! یہ سچ ہے اور تم اُس کو

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا

تھکا نہ سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ظالم کے پاس وہ سب کچھ ہو جو

فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

زمین میں ہے تو وہ اُس کو فِدیے میں دے دینا چاہے گا ، اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

تو اپنے دِل میں پچھتائیں گے ، اور اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾ یاد رکھو ! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سب اللہ کا ہے ، یاد رکھو ! اللہ کا وعدہ سچّا ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾
نہیں جانتے ﴿٥٥﴾ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٥٦﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے لوگو ! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
اور اُس کے لیے شفاء جو سینوں میں ہوتی ہے ، اور اہلِ ایمان کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
اور رحمت ﴿٥٧﴾ آپ کہہ دیجیے کہ بس لوگوں کو اللہ کے اِس انعام اور رحمت پر

فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
خوش ہونا چاہیے ، وہ اُس سے بہت زیادہ بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾ کہہ دیں کہ یہ بتاؤ کہ

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ
اللہ نے تمہارے لیے جو رزق اُتارا پھر تم نے اُس میں سے کچھ کو حرام ٹھہرایا

حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى
اور کچھ کو حلال ، کہہ دیں کہ کیا اللہ نے تم کو اِس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر

اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى
جھوٹ لگا رہے ہو ؟ ﴿٥٩﴾ اور قیامت کے دن کے بارے میں اُن لوگوں کا کیا خیال ہے

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ
جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع
فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿٦٠﴾

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ
اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصّہ بھی سُنا رہے ہو

قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ
اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر گواہ رہتے ہیں

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ
جس وقت تم اُس میں مشغول رہتے ہو ، اور آپ کے رب سے

منزل ٣

ع ٦ ١١

رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
ذرّہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں ، نہ زمین میں اور نہ آسمان

السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ
میں اور نہ اُس سے چھوٹی اور نہ بڑی ، مگر وہ ایک واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
(محفوظ) ہے ﴿۶۱﴾ سُن لو ! اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے

يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
رہے ﴿۶۳﴾ اُن کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
اور آخرت میں بھی ، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ، یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
بڑی کامیابی ہے ﴿۶۴﴾ اور آپ کو اُن کی بات غم میں نہ ڈالے،

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾
بے شک سارا زور اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ
سُن لو ! جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں،

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جو لوگ اللہ کے سِوا شریکوں کو پُکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی

شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
کر رہے ہیں ، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ محض اندازے

يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
لگا رہے ہیں ﴿۶۶﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اُس میں سکون

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

وقف لازم

منزل ۳

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ
جو سنتے ہیں ﴿٦٧﴾ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ، وہ تو پاک ہے،

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
بے نیاز ہے ، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى
تمہارے پاس اُس کی کوئی دلیل نہیں ، کیا تم اللہ پر ایسی بات

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
گھڑتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے ﴿٦٨﴾ کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا
جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیابی نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾ اُن کے لیے بس دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھا لینا ہے

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
پھر ہماری ہی طرف اُن کا لوٹنا ہے ، پھر ہم اُن کو اِس انکار کے بدلے سخت عذاب کا

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ
مزہ چکھائیں گے ﴿٧٠﴾ اور اُن کو نوح (علیہ السلام) کا حال سنائیے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ
جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا
نصیحت کرنا تم پر بھاری ہو گیا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ، تم سب مل کر اپنا

اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ
فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو ، پھر تم کو اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ
نہ رہے پھر تم لوگ میرے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو ﴿٧١﴾ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
تم منھ موڑ لو گے تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی ہے ، میرا اجر تو اللہ ہی کے

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ
ذِمّے ہے اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں ﴿٧٢﴾ پھر اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا

الثّلٰثة وقف لازم ع ٧ / ١٠ / ١٢

منزل ٣

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ
تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اُن کو جانشین بنایا،

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
اور اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ، دیکھیے کہ کیا انجام ہوا اُن کا

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا
جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿٧٣﴾ اُس کے بعد ہم نے مختلف پیغمبر اُن کی اپنی اپنی

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
قوموں کے پاس بھیجے جو اُن کے پاس کُھلے کُھلے دلائل لے کر آئے لیکن اُن لوگوں نے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ
جس بات کو پہلے جُھٹلا دیا تھا اُسے بالکل نہ مانا ، جو لوگ حد سے گُزر جاتے ہیں اُن کے دِلوں پر ہم اِسی طرح

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
مہر لگا دیتے ہیں ﴿٧٤﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا
فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
مجرم لوگ تھے ﴿٧٥﴾ پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے سچّی بات پہونچی

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ
تو اُنہوں نے کہا کہ یہ تو کُھلا ہوا جادو ہے ﴿٧٦﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم حق کو

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ
جادو کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکا ہے ، کیا یہ جادو ہے ؛ حالانکہ جادو والے تو کبھی

السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا
کامیاب نہیں ہوتے ﴿٧٧﴾ اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم کو اُس راستے سے پھیر دو جس پر

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ
ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اِس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے،

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
اور ہم تم دونوں کی بات کبھی ماننے والے نہیں ہیں ﴿٧٨﴾ اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ
میرے پاس لے آؤ ﴿٧٩﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا
اُن سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈال دو ﴿٨٠﴾ پھر جب جادوگروں نے ڈالا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ تو جادو ہے ، بے شک اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾
اُس کو باطل کر دے گا ، اللہ یقیناً مُفسدوں کے کام کو سُدھرنے نہیں دیتا ﴿٨١﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع
اور اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دِکھاتا ہے چاہے مُجرِموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٨٢﴾

ع ٨ ١٢ ١٣

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) کو اُس کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سِوا کسی نے نہ مانا فرعون کے

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے کہ کہیں وہ اُن کو کسی فتنے میں نہ ڈال دیں ، بے شک فرعون

لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ
زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور وہ اُن لوگوں میں سے تھا جو حد سے گُزر جاتے ہیں ﴿٨٣﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا
کہا : اے میری قوم ! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اُسی پر بھروسہ کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
اگر تم واقعی فرماں بردار ہو ﴿٨٤﴾ اُنہوں نے کہا : ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا،

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب ! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنائیے ﴿٨٥﴾ اور اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَاۤ
ہم کو کافر لوگوں سے نجات دیجیے ﴿٨٦﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُس کے بھائی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ
کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مِصر میں کچھ گھر مُقرر

منزل ٣

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ
کر لو اور اپنے اُن گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ
اور اہلِ ایمان کو خوش خبری دے دو ﴿٨٧﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے ہمارے رب ! آپ نے

اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ
فرعون کو اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور مال

الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا
دیا ہے ، اے ہمارے رب ! اِس لیے کہ وہ آپ کی راہ سے لوگوں کو بھٹکائیں ، اے ہمارے رب!

اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اُن کے مال کو غارت کر دیجیے اور اُن کے دِلوں کو سخت کر دیجیے کہ

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾
وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں ﴿٨٨﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا
(اللہ نے) کہا : تم دونوں کی دعا قبول کی گئی ، اب تم دونوں جمے رہو اور اُن

تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا
لوگوں کی راہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے ﴿٨٩﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
سمندر پار کرا دیا تو فرعون اور اُس کے لشکر نے اُن کا

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے ، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ
تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا۠ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ
بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿٩٠﴾ (اُسے جواب دیا گیا) اب ایمان لاتا ہے

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾
حالانکہ اِس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا ﴿٩١﴾

منزل ٣

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ
پس آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا
نشانی بنے ، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل

لَغٰفِلُوۡنَ ۞ ٩٢ ع وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ
رہتے ہیں ۞ ٩٢ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ

صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا
دیا اور اُن کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں ، پھر اُنہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
مگر اُس وقت جب کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا ، یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ۞ ٩٣ فَاِنۡ
اُس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ۞ ٩٣ پس اگر آپ کو

كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ
اُس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے آپ کی طرف اُتاری ہے تو اُن لوگوں سے پوچھ لیجیے

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ
جو آپ سے پہلے کتاب پڑھ رہے ہیں ، بے شک یہ آپ پر حق

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۞ ٩٤
آیا ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ۞ ٩٤

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور آپ اُن لوگوں میں شامل نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے

فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۞ ٩٥ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ
ورنہ آپ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ۞ ٩٥ بے شک جن لوگوں پر

عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۞ ٩٦ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ
آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ۞ ٩٦ چاہے اُن کے پاس ساری نشانیاں

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ۞ ٩٧ فَلَوۡلَا
آ جائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب کو سامنے آتا نہ دیکھ لیں ۞ ٩٧ پس کیوں نہ ہوا کہ

ع ٩ ١٤
منزل ٣

كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ
کوئی بستی ایمان لاتی کہ اُس کا ایمان لانا اُس کو نفع دیتا یونس (علیہ السلام) کی

يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ
قوم کے سوا ، جب وہ ایمان لائے تو ہم نے اُن سے دنیا کی زندگی میں

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوۡ
رُسوائی کا عذاب ٹال دیا اور اُن کو ایک مُدت تک زندگی کا لطف اُٹھانے دیا ﴿٩٨﴾ اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ
آپ کا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ،

اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٩٩﴾
پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مؤمن ہو جائیں ﴿٩٩﴾

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ
اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لا سکے ،

وَيَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿١٠٠﴾
اور اللہ اُن لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا
کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسے دیکھو ، اور نشانیاں

تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٠١﴾
اور ڈراوے اُن لوگوں کو فائدہ نہیں پہونچاتے جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ
وہ تو بس اُس طرح کے دن کا انتظار کر رہے ہیں جس طرح کے دن اُن سے پہلے گزرے ہوئے

قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿١٠٢﴾
لوگوں کو پیش آئے ، کہہ دیجیے کہ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا
پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور اُن کو جو ایمان لائے ، اِسی طرح ہمارا ذِمّہ ہے کہ

عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٣﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ
ہم ایمان والوں کو بچا لیں گے ﴿١٠٣﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! اگر تم

منزل ٣

ع ١٠ / ١١ / ١٥

كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ
عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سِوا ؛ بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں

يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾
جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں ﴿۱۰۴﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ
اور یہ کہ اپنا رُخ یکسو ہو کر (اُس) دین کی طرف کر لینا ، اور کبھی مُشرکوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
میں سے نہ ہونا ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ کے علاوہ اُن کو نہ پُکارو جو تم کو

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا
نہ نفع پہونچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ، پھر اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً ظالموں

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ
تو اُس کے سِوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے ، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی

لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ
روکنے والا نہیں ، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ، اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! تمھارے رب کی طرف سے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ
تمھارے پاس حق آ گیا ہے ، پس جو ہدایت قبول کر لے گا وہ اپنے ہی لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ
کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اُس کا وبال اُسی پر آئے گا ، اور میں

اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
تمھارے اوپر ذِمّے دار نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور آپ اُس کی پیروی کریں جو آپ پر وحی کی جاتی ہے

وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿١٠٩﴾
اور صبر کیجیے، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

(سورۂ ہود مکّۂ مکرّمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (١٢، ١٧ اور ١١٤) مدینۂ منوّرہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (١٢٣) آیتیں اور (١٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١) نمبر پر ہے اور سورۂ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١١٠٠) کلمات ہیں

اس میں (٩٥٦٧) حروف ہیں

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ
الف لام را ، یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پہلے محکم کی گئیں پھر ایک دانا اور خبیر ہستی کی

حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿١﴾ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ
طرف سے اُن کی تفصیل کی گئی ﴿١﴾ کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو ، میں تمہاری جانب

مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ ۙ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ
اُس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں ﴿٢﴾ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو

تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ
اور اُس کی طرف پلٹ آؤ ، وہ تم کو ایک مُدت تک اچھا لطف اٹھانے کا موقع

مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ
دے گا ، اور ہر زیادہ کے مستحق کو اپنی طرف سے زیادہ عطا کرے گا ، اور اگر

تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ﴿٣﴾
تم پھر جاؤ تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٣﴾

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٤﴾
تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤﴾

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا
دیکھو یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ اُس سے چُھپ جائیں ، خبردار!

حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ
جب وہ کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں ، اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٥﴾
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ، وہ دلوں کی بات تک جاننے والا ہے ﴿٥﴾

منزل ٣